تحفہ سعیدی

بجواب

ضرب حدیدی

تالیف

مفتی محمد فیاض احمد سعیدی

فاضل: جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لاہور

مجلس علمائے احناف لاہور پاکستان

تحفہ سعیدی

بجواب

ضرب حدیدی

مسئلہ عدم رفع یدین پر ناقابل تردید دلائل و براہین

تالیف:

مفتی محمد فیاض احمد سعیدی

فاضل: جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لاہور

ناشر

مجلس علمائے احناف لاہور۔ پاکستان

نام کتاب:۔ **تحفہ سعیدی بجواب ضرب حدیدی**

تصنیف:۔ مفتی محمد فیاض احمد سعیدی

بفیضان کرم:۔ شرف ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری برکاتی

امام المناظرین حضرت علامہ مولانا محمد عبدالتواب صدیقی

حافظ ملت جامع المعقول والمنقول حافظ محمد عبدالستار سعیدی

محقق اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سعیدی

حسب فرمائش:۔ استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا حافظ خادم حسین رضوی مدظلہ

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری گیٹ لاہور۔

کاوش:۔ مولانا قاری غلام قاسم سعیدی۔ قاری ملازم حسین سعیدی

پروف ریڈنگ:۔ احمد رضا (ایم۔اے) ای۔ ٹی۔ آئی لاہور

ناشر:۔ **مجلس علمائے احناف لاہور۔ پاکستان**

تعداد:۔ 1100

تاریخ اشاعت:۔ فروری 2003ء

قیمت =/30 روپے

ملنے کا پتہ

مفتی محمد فیاض احمد سعیدی

اسلامک یونیورسٹی نظامیہ۔ لاہور

0333-4202315

فہرست

مد ابن معین وحیم اور امام بخاری اور ابن عدی نے اسکو اہل شام سے روایت لینے میں ثقہ کہا ہے اور غیر
امیوں سے لینے میں ضعیف کہا ہے۔

(حاشیہ کتاب الضعفاء والمتروکین ص ۲۸۲)

اور یہ روایت بھی غیر شامیین سے ہے اس لئے یہ نا قابل حجت ہے اور یہ بات بھی چند محدثین
ے مروی ہے کہ یہ صرف غیر شامیین سے روایت لینے میں ضعیف ہے جبکہ اکثر محدثین نے مطلق اس کی
عیف کی ہے حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسماعیل بن عیاش ضعیف ہے۔

(کتاب الضعفاء والمتروکین ص ۲۸۲)

حضرت امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے احتجاج نہیں کیا جا سکتا۔

(شرح معانی الآثار، ج ۱ ص ۱۵۳)

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں سچا ہے جبکہ اپنے شہر والوں (شام والوں) سے روایت کرے اور
ر شامیین سے اس کی روایت میں اختلاط پایا جاتا ہے (تقریب ص ۳۴)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں امام نسائی نے فرمایا کہ اسماعیل ضعیف ہے اور
ن حبان نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں بہت غلطیاں ہوتی ہیں اور ابن خزیمہ نے کہا ہے کہ یہ قابل
جاج نہیں ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، ج ۵ ص ۲۷۳۔۲۷۴)

علامہ وصی احمد محدث سورتی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں اسماعیل بن عیاش جب غیر شامیوں سے
ایت کرے وہ قابل حجت نہیں جانتے تو ہمارے مخالف اس روایت سے کیسے حجت پکڑ سکتے ہیں اور
اس راوی سے ان پر حجت قائم کیجائے تو وہ قبول نہیں کرتے اور پھر اس جگہ تو نبی اکرم ﷺ سے اس
ر کے خلاف بسند جید روایت مروی ہے۔

(التعلیق المجلی ص ۳۱۶)

اب جب دلائل سے یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف
نا قابل حجت ہے تو اس کی روایت کردہ حدیث بھی نا قابل حجت ٹھہری!

ں جرحوں کا جواب تہذیب التہذیب، ج ۶ ص ۳۵۴۔۳۵۵، پر ملاحظہ کر لینا۔

یل نمبر ۱۱: حدیث جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما۔

اب: اس روایت میں دو راوی متکلم فیہ ہیں (۱) ابراہیم بن طھمان (۲) موسیٰ بن مسعود الھندی

۔ ابراہیم بن طھمان کو اگرچہ بعض محدثین نے ثقہ قرار دیا ہے لیکن بعض دیگر محدثین نے آپ پر جرح
بھی کی ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں محدث سلیمانی نے فرمایا ہے کہ محدثین نے اس حدیث
کا انکار کیا ہے جس میں عن ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رفع الیدین بیان کیا ہے۔

(تہذیب التہذیب، ج ۱ ص ۱۳۱)

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اپنا فیصلہ یوں رقم فرماتے ہیں:۔
''میں کہتا ہوں صحیح بات یہ ہے کہ ابراہیم بن طھمان ثقہ اور صحیح الحدیث ہے جبکہ اس سے
روایت کرنے والا ثقہ ہو اور اس کا ارجاء میں غلو ثابت نہیں'' (تہذیب التہذیب، ج ۱ ص ۱۳۱)

اور تقریب میں لکھتے ہیں کہ:۔
''کہا گیا ہے کہ ارجاء سے انہوں نے رجوع کر لیا تھا۔'' (تقریب ص ۲۰)

تو اس روایت میں ابراہیم بن طھمان سے روایت کرنے والے راوی موسیٰ بن مسعود
الھندی ہے جو کہ ضعیف ہے علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:۔
''صدوق سئی الحفظ.'' (تقریب ص ۳۵۲)

جامع ترمذی میں حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں موسیٰ بن مسعود
ضعیف فی الحدیث۔ اور حضرت امام ابن خزیمہ فرماتے ہیں اس سے احتجاج نہ کیا جائے امام ابو احمد
حاکم فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک قوی نہیں۔ امام ابن قانع فرماتے ہیں اس میں ضعف ہے۔ امام
حاکم محدث فرماتے ہیں کہ وہمی ہے اس کا حافظہ کمزور ہے۔ امام ساجی فرماتے ہیں کہ محرف ہے اور لین
الحدیث ہے۔ امام احمد امام ابو حاتم امام ابن حبان فرماتے ہیں کہ خطا کار ہے۔

(تہذیب التہذیب، ج ۱۰ ص ۳۷۰۔۳۷۱)

اب آپ ہی فرمائیں کہ جب روایت کے ایسے راوی ہوں وہ کیسے قابل احتجاج ہو سکتی ہے؟
۔ فافہم وتدبر............!

دلیل نمبر ۱۲: حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ۔

جواب: اس کی روایت میں عاصم بن کلیب ہیں جس پر آپ نے جرح کی ہے۔ عبد الرشید انصاری
غیر مقلد الرسائل فی تحقیق المسائل حصہ پنجم ص ۴۹ میں ایک حدیث کے جواب میں رقمطراز ہیں۔ اس

ں دوسرا راوی عاصم بن کلیب ہے اور اس کے متعلق حافظ ابن حجر فرماتے ہیں آدمی نیک تھا لیکن
رجیہ سے تعلق رکھنے والا کوئی تھا۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں جس روایت کا دارومدار عاصم پر ہو وہ
ت قابل حجت نہیں۔ اب آپ ہی بتائیں جب وہاں قابل احتجاج نہیں تو یہاں کیسے بن گیا۔

انہی کے مطلب کی کہہ رہا ہوں۔ زبان میری ہے بات ان کی:۔

''حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنھما ایسے شخص کو کنکریاں مارتے تھے جو رفع الیدین نہیں
تھا۔''

ب :۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما جب کسی آدمی کو اس طرح نماز پڑھتا دیکھتے کہ جب وہ
نے جھکاتا اور اوپر اٹھاتا رفع الیدین نہیں کرتا تو اس کو کنکر مارتے تا کہ وہ رفع الیدین کرے۔

(مسند حمیدی، ج ۲ ص ۲۷۸)

تو جناب مذکورہ بالا حدیث شریف آپکے بھی خلاف ہے کہ اس میں ہر اونچ نیچ کے وقت جو
یدین نہ کرتا آپ اس کو کنکریاں مارتے تو جناب بھی سجدوں اور دوسری چوتھی رکعت میں رفع
ن نہیں کرتے۔ دیکھنا کوئی شیعہ آپ کو نہ دیکھ رہا ہو اور وہ آپ کو سنگسار کردے۔ **فما ھو**
کم فھو جوابنا.

ب نمبر ۲ :۔ اس روایت میں ولید بن مسلم مجروح راوی ہے ابن حجر علیہ الرحمۃ نقل فرماتے
امام مروزی امام احمد سے نقل کرتے ہیں کہ ولید کثیر الخطاء تھے۔ (تہذیب التھذیب، ج ۱۱ ص ۱۵۴)

حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں ولید بن مسلم سی اوران کی حدیثیں باہم غلط ملط کر
تھے اور اس کی کئی روایات منکر ہیں۔ (تھذیب، ج ۱۱ ص ۱۵۴۔۱۵۵)

حضرت امام ذھبی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام ابو مسہر نے فرمایا کہ ولید مدلس ہے اور بسا
ت جھوٹے راویوں سے ان کی نشاندہی کئے بغیر روایت کرتا اور اس نے امام مالک سے ایسی دس
ں روایت کیں جن کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ (میزان الاعتدال، ج ۴ ص ۳۴۷)

کورہ بالا روایت مردود و باطل ٹھہری۔

''رفع الیدین کرنے سے ثواب ملتا ہے جو صرف ایک بار رفع الیدین کرتا ہے وہ ۹۰ نیکیوں
روم ہو جاتا ہے'' (**ضرب حدیدی ،ص ۴۲**)

ب :۔ مذکورہ روایت کی سند میں ابن لھیعہ ہے جس کو خود انہوں نے الرسائل ص ۱۷۴ پر ضعیف قرار

دیا ہے اور ص ۲۱۶ پر اس سے استدلال کیا ہے دوسرا راوی شرح بن عاھان ہے ابن حبان کہتے ہیں کہ
یہ عقبہ سے منکر روایتیں بیان کرتا ہے اس نے حجاج کے لشکر میں شامل ہو کر خانہ کعبہ پر گولہ باری کی تھی۔
(تہذیب التھذیب، ج ۱۰ ص ۱۵۵)

لعنة الله على الكاذبين..............!

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا   جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

وما علينا الا البلاغ المبين

﴿ تمت بالخير. ﴾

نوٹ

کتاب ہذا کی نظر ثانی کی گئی ہے پھر بھی اگر کوئی غلطی نظر آئے تو اسے کمپوزر کی غلطی شمار کریں۔